Day. M T W T F S Date: __/__/__

سوال : 1

ج زبان بول چال کے اس انداز کو کہتے ہیں جس کے ذریعے ہم اپنی بات دوسروں تک پہنچاتے ہیں ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم سننا چاہتے ہیں وہ صرف زبان ہی کے ذریعے ممکن نہیں ہوتا. چہرہ لہر نداور انسان ابلاغ کے لیے چہرے کے تاثرات اور جسمانی حرکات و سکنات سے بھی کام لیتے ہیں اور یہ سلسلہ روز اول سے یوں ہی ہے لیکن یہ ہمارا بنیادی موضوع نہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ آج بھی حرکات و سکنات کی اہمیت اتنی ہی ہے جتنی روز اول سے تھی اس کے علاوہ ہم اشارات و علامات سے بھی کام لیتے ہیں مثلاً سرخ رنگ کی علامت، سبز رنگ کی علامت اور جانوروں کی شکلوں وغیرہ کی علامات مثلاً فاختہ امن کی علامت ہے یا اس قسم کی مختلف النوع قسم کی علامات روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں لیکن اگر ہم زبان کی بات کریں تو یہ وہ ذریعہ ہے جو ند کو رہ بالا دونوں یعنی حرکات و سکنات اور علامات ذرائع ابلاغ سے زیادہ اہم ہیں ہم بہت سی باتیں چہرے کے تاثرات اور اشارات و علامات سے کر تے ہیں لیکن یہ عمل اس وقت اہم ہوتا ہے جب ہم ایک دوسرے کی زبان نہیں جانتے۔ لیکن ہماری

بنیادی ضروریات سے زیادہ مدد نہیں کر سکتی کیونکہ تاریخ یادداشت وغیرہ کے متعلق اشارے کرنا تو زیادہ معاون نہیں ہو سکتے۔ زبان کے الفاظ ہوں مثلاً اردو کا الف، ب، اور انگریزی کی اے بی سی۔ یہ آوازوں کی علامات ہیں لیکن بذاتِ خود یہ الفاظ نہیں بلکہ آوازیں ہیں۔

سوال 2:

ج: کسی تحریر اور خیال کو ایک زبان سے جیسے دوسری زبان میں منتقل کرنے کا نام ترجمہ ہے۔ ترجمہ ایک مستقل اور قدیم فن ہے۔ اسی کے ذریعے ایک زبان کے علوم و فنون کو دوسری زبان میں منتقل کیا جاتا ہے جس سے زبانیں پھلتی پھولتی اور فروغ پاتی ہیں

اصول:

1. جس زبان سے ترجمہ کیا جانا ہے اس زبان کی ادب، ادبی روایات اور اس میں استعمال ہونے والے امثال و محاورات سے اچھی طرح واقفیت حاصل کر لی جائے

Day: M T W T F S Date: __/__/__

(۲) جس موضوع اور فن کی ترجمہ کیا جائے اس موضوع کے حوالے سے مکمل معلومات اور اس فن میں اچھی خاصی مہارت پیدا کر لی جائے۔

(۳) ترجمہ میں اپنی زبان کی نزاکت اور مزاج کو قائم رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے، اس لیے مترادفات اور محاورات میں سے وہ الفاظ اور محاورے استعمال کیے جائیں، جو مضمون کے مناسب اور موقع استعمال پر مکمل طور پر فٹ ہو جائیں۔

(۴) محاورات و اصطلاحات کے وقت اگر دوسری زبان میں ان کا متبادل موجود ہو تو غنیمت، ورنہ ان کے لیے ایسے الفاظ کا انتخاب کیا جائے جو سہل اور عام فہم ہوں۔

5 ترجمہ کرتے وقت سب سے پہلے جملے کی ساخت پر خوب غور و خوض کیا جائے اور اس کے اجزائے ترکیبی کو مکمل گرفت میں لے لیا جائے۔ چونکہ ہر زبان کے جملوں کی بناوٹ مختلف ہوتی ہے اس لیے اس زبان کے اجزائے کلام کی ترتیب کے مطابق ترجمہ کیا جائے۔

Parents: Excellent ☐ Good ☐

Day. M T W T F S Date: / /

سوال : 3

ج صحافت ایک معزز پیشہ ہے۔ اخبار نویسی،
صحیفہ نگاری یا جرنلزم کے دیگر ناموں سے بھی
یہ معروف ہے۔ "صحافت نگار" "صحافی" اخبار
نویس" یا "جرنلسٹ کہلاتے ہیں جاتے ہیں کہ
صحافت ایک وسیع میدان ہے چند صحافی اسے
مکمل روزی کی طرح اپناتے ہیں۔ کوئی اسے جز وقتی
طور پر اپنا جاتا ہے کوئی شوقیہ طور پر اپنا تا ہے
کوئی اسے اپنی صلاحیتوں کا استعمال کرتے
ہوئے اپنی شہرت کے لئے اپناتے ہیں۔ اور ایک شکل
آزاد صحافی کی بھی ہے جنہیں انگریزی میں.
دوسرا ۱۹۰۱ء سے ۱۹۴۷ء تک کی اردو صحافت سوم،
آزادی و تقسیم سے آج تک کے شائع ہونے والے اردو اخبار
ات و رسائل۔

موجودہ دور سائنس اور ٹکنالوجی کا دور کہلاتا ہے
نیز علمی دھماکہ اور بھی کہلاتا ہے۔ اس سائنسی
دور میں جدید ایجادات کی مدد سے عوامی معلومات
بڑی چابکدستی اور حسن و خوبی سے فراہم کی جاتی
ہیں کمپیوٹر کے اس دور میں ہمیں اخبارات کی اشد
ضرورت محسوس ہوتی ہے کہا جاتا ہے کہ اخبار انسان
کی زندگی میں سانس کی طرح ہے

Day: M T W T F S

Date: __/__/__

ادب اور صحافت میں ایک گہرا رشتہ ہونے
کے باوجود بھی ان دونوں میں ہم خط امتیاز
کھینچ سکتے ہیں۔ ادب کی میدان صحافت
کی راہوں سے بالکل جدا گی نہ نظر آتا ہے صحافت
میں جذبات کی برانگیختگی کی ڈگریاں کی جاتی ہے
عوام کے جذبات کو اکسایا بھڑکایا جاتا ہے
تحریر میں انفرادیت اور جدت۔ بھی برتی کی مثلاً
جب پھر کسی خاص سلگتے ہونے مسئلہ پر دور حاضر
کے بعض مسائل پر قلم اٹھاتے ہیں۔